

تمہیں سچ میں لگتا ہے تمہیں مجھ سے یہ

فضول قسم کا سوال کرنا چاہیے اف کورس

میں تم سے ناراض ہوں اور میرا ناراض ہونا

بالکل جائز ہے یہ جو حرکت تم نے آج کی ہے

وہ میں کبھی معاف نہیں کروں گا اس عورت

نے تم پہ ہاتھ اٹھایا اور تم نے اس طرح اس

کے ایک دفعہ معافی مانگنے پر اسے معاف کر

- دیا

کس کی اجازت سے معاف کیا تم نے جواب

دو مجھے، تم نے معاف کیوں کیا اسے میری

اجازت کے بغیر وہ غصے سے اسے بازو سے

۔ پکڑتا جھنجھوڑ چکا تھا

ارزن انہوں نے مجھے مارا تھا تو معاف میں

نے ہی کرنا تھا نا آپ نے نہیں اور ایک اور

بات وہ میری آپنی ہیں میری بڑی بہن وہ

- میری ماں کی جگہ ہے

اب ماں تو اپنے بچوں کو ڈانٹتی ہے مارتی بھی

ہے ان کی غلطیوں پر تو کیا بچے اپنی ماں سے

بات کرنا چھوڑ دیں ایسا تو نہیں ہوتا نا بچے اپنی

غلطیوں سے سیکھتے ہیں اور میں نے بھی سیکھا

ہے۔ کہیں دفعہ میں نے بھی اپنی غلطیوں

سے سیکھا ہے اور کہیں دفعہ ماں باپ بھی غلط

ہو سکتے ہیں۔ جیسے آج آپ غلط تھی تو انہوں

نے مجھ سے سوری بولا اب میں اپنی ماں سے

کتنی دیر ناراض رہتی۔ اسی لیے میں نے

انہیں معاف کر دیا وہ بہت پیار سے اسے

سمجھا رہی تھی جب کہ ارزن کا بس نہیں

چل رہا تھا کہ اسے جنجھور کے رکھ دے جو

معصومیت سے ہر چیز کو کور کرنے کی

۔ کوشش کر رہی تھی

سوری اب کیا معاف بھی نہیں کریں گے

اب کیا چاہتے ہیں آپ میں آپ کو سود فہ

اٹھک بیٹھک کر کے دکھاؤں پھر معافی ملے

گی۔ اس کے اب تک منہ سیدھا نہ کرنے پر

وہ پریشانی سے کہنے لگی جب ارزن نے ایک

نظر اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

ہاں کر کے دکھاؤ تب ہی معافی ملے گی۔ اور

صرف سود دفعہ کیوں تم ہزار دفعہ کر کے

دکھاؤ۔ چلو شروع ہو جاؤ۔ وہ اپنی بات پر قائم

۔ تھا جبکہ ارزا حیرت سے اسے دیکھنے لگی

ارزن۔۔۔۔"اس کی سانس رک کرواپس

آئی تھی وہ سچ مچ میں اس سے اتنا مشکل کام

۔ کروارہا تھا

کیا ہے اب کرواٹھک بیٹھک مجھے منانے کی

کوشش کر رہی ہونا تم تو کروایسے بات

کرنے سے تو میں مانوں گا نہیں خود پر جو

مصیبت ڈالی ہے اسے پورا کرو۔ وہ اپنی ضد پر

اڑ گیا تھا

ارزن جانو، آپ بھی نائیں تو مذاق کر رہی

تھی سوا ٹھک بیٹھک کرنا کوئی آسان کام

تھوڑی ہے اور آپ تو ہزار بول رہے ہیں وہ

۔ جیسے بری پھنسی تھی

ٹھیک ہے پنشنٹ چیج کر لیتے ہیں سواٹھج

بیٹھک تم سے نہیں ہوتی، سو کس تو ہو ہی

جائیں گی۔ لیسٹ سٹارٹ وہ اس کی کمر کے

گرد ہاتھ لے کر جاتا دونوں ہاتھوں کو ٹانگی

ایک دوسرے کے ساتھ باندھتے ہوئے

۔ اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا

میں نے نہیں کرنا آپ کی مونچھیں چھپتی

ہیں مجھے۔۔۔۔۔" وہ منہ بناتے ہوئے

۔ نخرے دکھا کر بولی

تو میں نے تمہیں یہ کب کہا کہ تم مجھے پس

کس کرو۔ وہ شرارت سے اس کا چہرہ دیکھتے

۔ ہوئے مسکرایا تھا

اچھا کہیں پہ بھی چلے گا وہ ایکسا بٹڈ ہو کر

مسکرائی تھی۔ جبکہ اس کے انداز پر ارزن

اس کی کمر میں ہاتھ مزید حائل کرتے اسے

- بالکل اپنے ساتھ چپکا چکا تھا

تمہارے نرم لبوں کا لمس کہیں بھی چلے گا

میری جان وہ مسکرا کر کہتا اس کے گالوں کو

اپنے دانتوں میں دباتا ہلکا سا کاٹ گیا تھا جس

- پر وہ غصے سے اسے گھورنے لگی

میں سچ کہتا ہوں میں تمہیں کھا جاؤں گا تم

میرے ہاتھوں سے نہیں بچنے والی وہ اپنی

داڑھی اس کے گالوں پر رگڑتے ہوئے

شدت سے بولا تو وہ کسمسا کر رہ گئی۔ پھر اس

کے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھتے تھوڑا فاصلہ بناتی

اس کا چہرہ دیکھنے لگی اس کے انداز پر وہ قربان

۔ ہونے کو تھا

ارزن جانو آپ سے ایک بات کہوں مانیں

گے وہ بڑے پیار سے اس کی طرف دیکھتے

ہوئے بولی اس کا جانو صبح بھی اس کی جان

۔ لینے کو تھا

بولو جانو کی جان کیا منانا چاہتی ہو تم اسے اپنے

۔ قریب کرتا فاصلہ مٹانے لگا

ایسے نہیں آپ کو میری قسم کھانی ہوگی۔ وہ

اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی تو وہ آئی برواچکا

۔ کرا سے دیکھنے لگا

اس دنیا میں کچھ نہیں ہے جس کے لیے مجھے

تمہاری قسم کھانی پڑے لو پھر بھی تمہاری

قسم کھاتا ہوں بتاؤ کیا چاہتی ہوں تم میں

تمہاری بات مانوں گا۔ وہ مسکرا کے اس کے

۔ لبوں کو چومتے ہوئے بولا

آپ آپ کے ساتھ اپنی رنجشیں ختم کر لیں جو

بھی مسئلہ ہے اسے حل کر لیں پلینز میری

خاطر آپ ان کے ساتھ نارمل ہو

جائے۔ آپ کو پتہ ہے ارزن میری زندگی

میں صرف دو ہی انسان ہیں ایک آپ اور

ایک آپی میں اپ دونوں کے بغیر نہیں رہ

سکتی۔ وہ میری آپی ہیں نا اور اپ میرے

ہسبینڈ آپ دونوں میں سے کسی ایک کو چوز

کرنا میرے لیے بہت ڈفیکلٹ ہو جاتا ہے پھر

میں پریشان ہو جاتی ہوں آپ نہیں چاہتے نا

میں پریشان ہوں وہ اس کے لبوں پر اپنی

۔ انگلیوں کا لمس چھوڑتے ہوئے بولی تھی

صرف اتنا ہی یا کچھ اور بھی اب کے ارزن

۔ کے لہجے میں تھوڑی ناراضگی بھی تھی

بس اتنا ہی اب جائیں اور اوپر والے روم سے

میرے لیے کپڑے نکال کر لائیں یہ کپڑے

صبح آپ کی خوشی کے لیے میں نے پہن لیے

ورنہ میں ان میں بالکل بھی کنفیوسل نہیں

ہوں اور مجھے بھوک بھی لگ رہی ہے۔ وہ اپنا

۔ بھاری کامدار لباس دیکھتے ہوئے بولی تھی

اب تم نے الگ سے میری پریڈ شروع کروا

دی ہے اسی لیے تو تم سے کہہ رہا تھا شاپنگ

کرتے ہیں لیکن نہیں تم نے تو مجھے اوپر نیچے

کے چکر لگوانے تھے جاؤ فریش ہو کر آؤ تب

تک میں کیڑے نکال کر لاتا ہوں پھر تمہیں

۔ خود اپنے ہاتھوں سے چینج کر داتا ہوں

نہیں میں خود کروں گی۔ وہ فوراً گھبرا کر بولی

تھی اس کی صبح والی حرکتیں اب تک اس کے

۔ رخسار لال کر رہی تھی

اس کا فیصلہ میں خدا حافظ کرتا ہوں پھر کچھ

۔ کھانے کو چلیں گے

کپڑے میں خود چینج کروں گی ہاں کھانا

کھانے ساتھ چلیں گے میرے پیارے سے

ارزن جانو۔۔۔۔۔ وہ اس کے گال کھینچتے

ہوئے خوشی سے بولی تھی جب کہ اس کے

انداز پر وہ ایک دفعہ پھر سے دل تھام کر بیٹھ

گیا تھا یہ لڑکی اس کی جان لینے والی تھی اپنی

اداؤں سے اس کے یہ رنگ بھی تھے اس کو

تو اندازہ ہی نہیں تھا

oooooooooooo

وہ ارزا کی الماری کو تقریباً الٹ پلٹ چکا تھا وہ

اپنی پسند کے کپڑے نکال رہا تھا۔ لیکن اپنی

خوبصورت معصوم سی بیوی کے لیے اسے

کوئی ڈریس پسند ہی نہیں آرہی تھی۔ پھر آخر

کارپرپل کلر کی ڈریسز اس کے ہاتھ لگی تھی جو

۔ کہ کافی بہتر تھی

ہیلو مسز زریاب کیا آپ نے میری بیوی کو

کوئی ایک بھی اچھی ڈریس نہیں دلائی یہ کیا

کپڑے ہیں۔ اب کیا میری بیوی اس طرح

کے لباس پہنے گی۔۔۔؟ وہ اسے کمرے کے

اندرداخل ہوتے بالکل بھی حیران نہیں ہوا

تھا جیسے وہ جانتا تھا اس کے پیچھے ضرور آئے

گی۔ اس کے ہاتھ پر اب تک پٹی بندھی ہوئی

تھی زخم زیادہ گہرا نہیں تھا لیکن پھر بھی اس

نے اسے ٹھیک سے بتا دیا تھا کہ ارزا پہ ہاتھ

اٹھانے کا کیا انجام ہو سکتا ہے۔ اسے دیکھتے ہی

اس کی رگیں غصے سے پھٹنے لگی تھیں لیکن اس

نے خود کو کنٹرول کیا تھا کیونکہ اس کی معصوم

سی بیوی نے اسے قسم دے رکھی تھی

ارزن مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے چار سال

پہلے مری کے اس روڈ کے بارے میں، ویٹ

میں جانتی ہوں تم کوئی بات نہیں کرنا چاہتے

لیکن پھر بھی مجھے کچھ کہنا ہے دیکھو ارزن

میں نہیں جانتی کہ اس دن میری دی ہوئی

۔ نشے آور دوائی اتنی سٹرانگ تھی

مجھے ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ وہ تمہارے لیے

اتنی زیادہ خطرناک ثابت ہوگی مجھے تو بس یہ

پتہ تھا کہ وہ اسے بے ہوشی کی دوائی ہے

لیکن وہ اتنی زیادہ سٹرانگ تھی کہ تمہاری

جان پر بن آئی۔ یہ سوچ کر مجھے بہت برا لگا

ہے اور میں اس کے لیے تم سے معافی مانگنا

چاہتی ہوں اگر تمہاری جان میری وجہ سے

چلی جاتی تھی میں خود کو کبھی معاف نہ کر پاتی

تم نہیں جانتے میں کل سے کس طرح کے

گلٹ میں ہوں یہ سوچ کر کہ ایک انسان

- میری وجہ سے مرتے مرتے بچا ہے

میں خود کو ریلیکس نہیں کر پار ہی میں جانتی

ہوں میں نے تمہاری بہت بڑی رقم نقصان

کی ہے اور اس کے پیچھے میری کوئی بھی

مجبوری کیوں نہ ہو مجھے تمہیں دھوکہ دینے کا

کوئی حق نہیں تھا لیکن میں تب بھی جانتی

تھی کہ تم مجھ میں انٹر سٹڈ نہیں ہو تم مجھے

ہر گز پسند نہیں کرتے تم صرف اور صرف

ایک شرط کی وجہ سے میں میرے پیچھے آ

رہے تھے اور یقیناً وہ رقم بھی تم اسے شرط کی

- وجہ سے دے رہے تھے

میرے بابا کو کینسر تھا اور مجھے کچھ سمجھ نہیں

آ رہا تھا میں پیسے کدھر سے کروں ہمارے

سارے رشتہ دار منہ موڑ چکے تھے اس وقت

مجھے جو کچھ سمجھ میں آیا وہ میں نے کیا میں نے

غلط راستہ اختیار کیا میں اپنے اس عمل پر بہت

شرمندہ ہوں خدا کے لیے مجھے معاف کر دو

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

تھی جبکہ اس کے اس طرح سے ہار جانے پر

۔ اب کی دفعہ وہ حیران ہوا تھا

یہ تم کیا کر رہی ہو عالیانہ اسے ہاتھ باندھے

دیکھ کر وہ پہلی دفعہ اس کی طرف متوجہ ہوتا

۔ اپنے ہاتھ سے کپڑے چھوڑ چکا تھا

میں تم سے معافی مانگ رہی ہوں میں نے جو

کچھ کیا وہ ایک انتہائی گھٹیا حرکت تھی مجھے

تمہیں دھوکہ نہیں دینا چاہیے تھا تمہارے

پیسے لے کر وہاں سے بھاگ کر میں نے

تمہاری زندگی برباد کرنا چاہیے اگر تمہارے

گھر والے تم تک نہ پہنچتے تو یقیناً تم زندہ نہ بچ

- پاتے

میں شر مندہ ہوں۔ پلیز مجھے معاف کر دو

اب کی دفعہ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے

ارزن نے اسے اس طرح سے ندامت پا کر

- ہاں میں سر ہلایا تھا

اوکے اوکے فائن ریلیکس ہو جاؤ عالیانہ جو کچھ

ہو اسو ہوا اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ

نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں اگر میری

زندگی میں اس ایکسیڈنٹ کے بعد مرنا ہی لکھا

ہوتا تو آج میں تمہارے سامنے ہر گز نہیں

ہوتا۔ اس دن کو لے کر مجھے تم سے کوئی گلا

نہیں ہے۔ اس نے مجھے زندگی میں ایک سیکھ

۔ ملی تھی

یقین کرو تمہیں ڈھونڈنا میرے لیے مشکل

نہیں تھا۔ اگر میں تم تک پہنچنا چاہتا تو یہ

میرے لیے مشکل ہر گز نہیں تھا۔ لیکن میں

اپنے پچھلی زندگی کا کوئی بھی حصہ اپنی نئی

زندگی میں نہیں لانا چاہتا تھا اور اس دن

میری زندگی کی شروعات ہوئی تھی۔ سو

ریلیکس ہو جاؤ اتنا گلٹ پالنے کی ضرورت

نہیں ہے۔ وہ اسے دیکھ کر کہتا دوبارہ سے

کپڑوں کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔ انداز ایسا

تھا جیسے وہ عالیانہ سے جان چھڑا رہا ہو۔ جبکہ

عالیٰانہ کو یقین نہیں آیا تھا کہ وہ اتنی آسانی

سے اسے معاف کر رہا تھا بلا ایسا کیسے ممکن تھا

لیکن شاید یہ سچ تھا وہ اس بات کو لے کر اتنا

بڑا کوئی تماشا نہیں بنانا چاہتا تھا اور اگر ایسا تھا

۔ تو اس سے بہتر اور کچھ نہیں ہو سکتا تھا

تم نے مجھے معاف کر دیا وہ بے یقینی سے اس

سے پوچھ رہی تھی جب کہ ارزن نے چہرے

پر زبردستی کی مسکراہٹ سجا کر ہلکا سا ہاں میں

سر ہلایا تھا۔ اب وہ اسے اریٹ کر رہی تھی

۔ اس کے انداز پر وہ گہرا سانس لے کر رہ گئی

اگر ایسی بات ہے تو پلیر میری بہن کو چھوڑ دو

اس نے تمہارا کیا بگاڑا ہے وہ بہت معصوم ہے

اسے بدلے کے لیے استعمال کرنا بند کرو اگر

تم دل سے مجھے معاف کر چکے ہو تو میری

بہن کو چھوڑ دو میں تمہارے سامنے ہاتھ

۔ جوڑتی ہوں وہ بے قصور ہے

وہ ہاتھ جوڑ کر اس سے کہتی اسے اچھا خاصا

تیش دلا چکی تھی وہ اسے معاف کر رہا تھا کہ

اس کے لیے اتنا کافی نہیں تھا کہ وہ اس سے

۔ اس کی زندگی چھیننے کی بات کر رہی تھی

یونا وواٹ تو معافی کے لائق ہی نہیں ہو کب

سے برداشت کر رہا ہوں تمہیں اخرد کھا دینا

اپنی اوقات۔ ارزا میری بیوی ہے اور میں

اسے کسی قیمت پر نہیں چھوڑوں گا۔ وہ بے

۔ حد غصے سے بولا تھا

کیوں نہیں چھوڑو گے تم اسے کیا بگاڑا ہے

اس معصوم نے تمہارا تمہاری قصور وار میں

ہوں میں نے تمہیں دھوکہ دیا تھا میں نے

تمہارے ساتھ فراڈ کیا تھا تمہارے پیسے لے

کر میں بھاگی تھی تمہیں محبت میں دھوکہ

میں نے دیا تھا۔ میری بہن کا اس میں کیا

قصور ہے جو تم اسے بدلے کی آگ کی نظر کر

رہے ہو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی

ہوں اسے معاف کر دو وہ بے قصور ہے

- معصوم ہے

خدا کے لیے اس کی زندگی برباد کرنا بند کر دو

- وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

- تھی

عالمیانہ میرا دماغ خراب مت کرو میں تمہیں

اس بات کی صفائی ہر گز نہیں دوں گا کہ ارزا

میرے لیے کیا ہے اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ

میں اس کے ساتھ اس لیے یہ سب کچھ کر رہا

ہوں تاکہ تم سے بدلہ لے سکوں تو یہی سہی

ہے جب تک میرا بدلہ پورا نہیں ہو جاتا وہ

لڑکی اسی طرح میرے ساتھ رہے گی اور دنیا

کی کوئی طاقت اسے مجھ سے الگ نہیں کر سکتی

تمہارے دھوکے کا انتقام میں اسی سے لوں گا

۔ وہ بے حد غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا

تھا۔ جب ارزا کو سیڑیوں سے نیچے اترتے

دیکھا اس نے کل رات والا لباس دوبارہ پہن

لیا تھا یقیناً اس کے انتظار میں بیٹھ بیٹھ کراکتا

چکی تھی وہ تیزی سے اس کے پیچھے آیا تھا

۔ جبکہ کمرے کے باہر بالکل ساتھ ہی کھڑی

مریم بیگم کو وہ ارزا کی موجودگی کی وجہ سے

دیکھ ہی نہیں پایا تھا

○○○○○

سوری سوری سوری ڈار لنگ آئی ایم ریلی

سوری میں تھوڑا سالیٹ ہو گیا اصل میں میں

چوز ہی نہیں کر پار ہا تھا تمہارے لیے کوئی

بھی ڈریس اور مجھے کوئی بھی ڈریس پسند

نہیں ہے کل پکا ہم دونوں شاپنگ پر جائیں

گے بس تم جلدی سے چینیج کرو پھر ہم ڈنر

کرتے ہیں میں تمہاری پسند کا کھانا باہر آرڈر

دے آیا یوں۔ بابا اور ذریاب پتہ نہیں کیوں

اچانک سے افس چلے گئے ہیں کوئی مسئلہ ہو

گیا ہے افس میں، ہو سکتا ہے مجھے بھی جانا پڑ

جائے وہ اس کے لیے کپڑے سامنے رکھتے

۔ ہوئے بولا تھا

جبکہ وہ بنا کوئی بھی جواب دیے اس کے لائے

ہوئے کپڑے اٹھا کر چینج کرنے چلی گئی تھی

اس نے ڈریسنگ روم کا دروازہ بند کرنا چاہا تو

ارزن اچانک ہی دروازے میں پیر دیتے

۔ ہوئے اس کو بند کرنے سے روک چکا تھا

ارزن یہ کیا بد تمیزی ہے دروازہ چھوڑیں

مجھے چینج کرنا ہے۔ وہ غصے سے بولی تھی جبکہ

وہ اس کے غصے کی پرواہ کیے بغیر وہ ڈیسنگ

روم کے اندر داخل ہو گیا۔ اس کا موڈ اچانک

سے خراب کیوں ہو گیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا

تھا رزا اچانک ہی اتنی بدل کیوں گئی تھی

۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ اسے بالکل ٹھیک

۔ ٹھاک روم میں چھوڑ کر گیا تھا

تمہیں چیخ کر نا ہے اور مجھے اپنی بیوی کو چیخ

کروانے میں ہیلپ کرنی ہے اب تم زیادہ ٹائم

لگا دو گی پھر کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا اتنا بڑا

رسک نہیں لے سکتا آو میں تمہاری ہیلپ

کرتا ہوں وہ اس کے ہاتھ سے کپڑے لیتے

ہوئے ہینڈل پر لٹکانے لگا تھا جبکہ وہ اسے

غصے سے گھور کر دیکھنے لگی تھی کل رات

ساری اور پھر آج سارا دن وقفے وقفے سے

اس کی جان ہلکان کر کے اسے سکون نہیں آیا

۔ تھا

نہیں میں خود چنچ کر سکتی ہوں مجھے آپ کی

مدد کی ضرورت نہیں ہے آپ پلنزیہاں

سے باہر جائیں وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی تھی

۔ اب کی دفعہ ارزن اسے ضرورت سے زیادہ

تنگ کر رہا تھا اور وہ ہر گز اس کی باتوں میں

آنے کو تیار نہ تھی اس انسان کی نیت کب

۔ خراب ہو جائے وہ اندازہ نہیں لگا سکتی تھی

میں نے کہانا میں مدد کروں گا تمہاری تو

کروں گا روک سکو تو روک لو، وہ اس کی

ڈریس کی ڈورا چانک ہی کھینچ کر کھولتے

ہوئے بولا تو ارزانے اپنی آنکھیں بند کر لی

تھی اس شخص نے کہاں اس کی بات ماننی

تھی اس کے یوں آنکھیں بند کر کے خود کو

اس کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا رزن کے دل

میں ہلچل مچا گیا تھا وہ اس کے چہرے کو نرمی

سے تھا متا اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے

لاک کر چکا تھا انداز میں وہی شدت تھی جو

۔ ساری رات اس نے سہی تھی

اس کی دھر کنیں بے حد تیزی سے دھڑکنے

لگی تھی اس کا دل جیسے اس کی پناہوں میں

کانپ سا گیا تھا جب کہ وہ اسے اپنے سینے میں

- چھپاتا اس کی ڈریس کو ریمو کرنے لگا تھا

نہیں نہیں پلیر نہیں میں خود کروں گی۔ وہ

اس کے سینے سے لگتی اچانک آنسو بہانے لگی

تھی اس سے زیادہ اس کی شدتیں سہنا اس

معصوم کے بس کی بات نہیں تھی جبکہ اس

۔ کے رونے پر وہ اچھا خاصا بوکھلا گیا تھا

اف میرا معصوم بچہ آئی لو یو سو مچ ٹھیک ہے

تم خود کرو چینج میں نہیں کروا رہا تمہاری

ہیلپ آج کے لیے لیکن کل سے میں خود

تمہاری ہیلپ کرواؤں گا اور کل سے تمہاری

یہ شرم و حیا بالکل نہیں چلے گی یہ شرم و حیا

میں ایک حد تک ہی برداشت کر سکتا ہوں۔

وہ اس کے لبوں کو پوری شدت سے چومتے

ہوئے ان کی خوشبو کو اپنے اندر اتار تا ڈریسنگ

روم سے باہر نکل گیا تھا جبکہ اس کے جاتے

ہی اس نے گہرا سکون کا سانس لیتے ہوئے

۔ کپڑوں کی طرف دیکھا تھا

اس کی شدتوں کو یاد کرتے ہوئے وہ کانپ

سی گئی تھی اس شخص کے ساتھ اس کا گزارا

بہت مشکل تھا۔ لیکن اب وہ اس کے ساتھ نا

۔ رہنے کا فیصلہ کر چکی تھی

oooooooooooo

وہ پریشانی سے سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی

تھی جب اس کا دماغ بری طرح سے چکرایا تھا

اس کی طبیعت دو تین دن سے کافی خراب

رہنے لگی تھی مسلسل چکروں نے اس کا بیڑا

۔ غرق کر رکھا تھا

ارے عالیانہ بیٹا آرام سے چلو کیا ہو گیا ہے

تمہیں تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی

۔ امی تیزی سے اس کے پاس آتے ہوئے

کہنے لگی تھیں جو اپنا چکر اتا ہوا سر تھا متی وہی

۔ صوفے پر بیٹھ گئی تھی

مجھے تو کوئی گڑ بڑ لگ رہی ہے لیڈی ڈاکٹر کو

بلاؤ اس کا چیک اپ کرواؤ کل بھی رات کو

ایسے ہی گر رہی تھی یہ۔ مریم نے اسے بیٹھے

۔ دیکھ کر مصروف سے انداز میں کہا تھا

نہیں میں ٹھیک ہوں بس تھوڑے سے چکر آ

رہے ہیں اب بہتر ہوں میں۔۔۔" وہ جانتی

تھی مریم اس کی پرواہ ہر گز نہیں کرتی، وہ

سر سرے سے انداز میں بولی تھی جبکہ مریم

کندھے اچکا گئی تھی اگر اسے خود ہی اپنی

طبیعت کی پرواہ نہیں تھی تو مریم کیوں

۔ کرتیں

مجھے تو لگتا ہے کہ کوئی خوشخبری ہے۔ اس

طرح سے چکر آنا کوئی معمولی بات نہیں ہوتی

۔ آسیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو عالیانہ

حیرت سے انہیں دیکھنے لگی تھی جبکہ کمرے

کے دروازے سے باہر نکلتی ارزا کو دیکھ کر وہ

ہلکا سا مسکرائی تھی یقیناً وہ اپنی بہن کی اتنی

بڑی خوشی پر پھولے نہ سمار ہی ہو گی لیکن

ارزا کے چہرے پر کسی طرح کے کوئی تاثر نہ

دیکھ کر وہ حیران رہ گئی تھی تو کیا ارزا نے

اس کی بہن کو اس سے اتنا دور کر دیا تھا کہ وہ

اس کی خوشی کو بھی نہیں سلبریٹ کر رہی

- تھی

وہ کافی غور سے اسے دیکھ رہی تھی۔ جیسے اس

کی آنکھوں سے کچھ کھوجنا چاہتی ہو۔ پھر

اسے دیکھتے دیکھتے اس نے چہرہ پھیر لیا تھا ایک

# ناراضگی تھی اس کی آنکھوں میں

---"عالیانہ حیرت سے اسے دیکھ رہی

۔ تھی

وہ کرسی کھینچ کر اسے بٹھاتے ہوئے خود بیٹھا

ہی تھا کہ اس کا فون بجنے لگا اپنے موبائل پر

۔ زریاب کی کال آتے دیکھ وہ بد مزہ ہوا تھا

بولو کیا مسئلہ ہے تمہیں فون کان سے لگ کر

۔ وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا

تھوڑی دیر کے لیے افس آسکتے ہو بہت بڑی

پر اہلم ہو گئی ہے یہاں صالحہ نے ہم پر کیس کر

دیا ہے فراڈ کا۔ زریاب نے بتایا تو وہ غصے سے

۔ آنکھیں میچتا کھانا چھوڑ گیا تھا

ڈار لنگ تم ڈنر کرو میں تقریباً تھوڑی دیر تک

واپس آؤں گا پھر ہم لانگ ڈرائیو پر چلے گے

۔ میرے باپ اور بھائی سے ایک لڑکی نہیں

سنجھالی جا رہی میں واپس آ کر تم سے ملتا ہوں

وہ اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے فوراً ہی اٹھ

کر باہر کی طرف گیا تھا جبکہ اس نے ایک نظر

دروازے کی طرف دیکھا اور پھر اپنے ڈنر

۔ میں مصروف ہو گئی

○○○○○○○○

تو میں اس معاملے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا

ہوں میں تو ان لوگوں کو ٹھیک سے جانتا بھی

نہیں بھلا مجھے اس سب میں کیوں گھسیٹ

رہی ہیں آپ۔۔۔؟ فاروق کرسی پر بیٹھا

سکون سے سامنے بڑا پزا کا ڈبہ کھولتے ہوئے

اس میں سے کھانے میں مصروف ہو گیا تھا

اس کی لالچی فطرت صالحہ کے سامنے تھی۔

صالحہ نے کال ڈرنک کا گلاس بھی اس کے

قریب کیا جسے اس نے فوراً مسکرا کر تھاما تھا

اس معاملے میں صرف آپ ہی میری مدد کر

سکتے ہیں مسٹر فاروق صاحب دراصل بات

کچھ یہ ہے کہ عالیانہ سے مجھے کوئی مطلب

نہیں ہے

وہ اپنی زندگی میں خوش رہے۔ وہ جیسا چاہتی

ہے ویسی زندگی گزارے۔ مجھے اس سے کوئی

مطلب نہیں ہے مجھے مطلب ہے تو صرف

اور صرف ارزن شاہ سے مجھے وہ آدمی بہت

پسند ہے بہت زیادہ میں اس کے لیے کسی کی

جان بھی لے سکتی ہوں۔ اور شاید میں اب

تک اس لڑکی کی جان لے چکی ہوتی لیکن اس

چھوٹی سی لڑکی سے میری کوئی خاص دشمنی

نہیں ہے میں بے کار میں اس کا خون اپنے سر

لینا نہیں چاہتی اسی لیے آپ کو بلایا ہے اپنی

- مدد کرنے کے لیے

آپ اس کے سگے چاچا ہیں اور کچھ نہ سہی کم

سے کم طلاق تو کروا ہی سکتے ہیں اور حق مہر کی

رقم تو ارزن فوراً ہی طلاق کے بعد دے دے

گا۔ جو آپ کی ہوگی اور اگر ارزانے وہ

رقم۔ آپ کو نہیں بھی دی تو میں دے رہی

ہوں نا آپ کو آپ کی منہ مانگی قیمت آپ جو

مانگیں گے میں آپ کو دوں گی میری شرط

بس اتنی سی ہے کہ آپ کو ارزن اور ارزا کی

۔ طلاق کروانی ہے

آپ اس میں کامیاب ہو گئے تو آپ کی ہر

خواہش کو میں پورا کروں گی۔ اب یہ آپ پر

ڈیپینڈ کرتا ہے کہ آپ میری اس افر سے کتنا

فائدہ اٹھا سکتے ہیں، وہ ارزا دکھنے میں جتنی بے

وقوف ہے سمجھنے میں بھی اتنی ہی ہے

۔ ارزن کو اس کی معصومیت سے محبت ہو گئی

ہے حالانکہ یہ معصومیت اس کے کسی کام کی

نہیں ہے وہ لڑکی بے وقوف ہے اسے اپنی

باتوں میں لگانا آپ کے لیے مشکل ہر گز

نہیں ہو گا اور پھر اپنی ایمو شنل بھتیجی کو مزید

ایمو شنل کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے

اور آپ کا یہ بائیں ہاتھ کا کھیل آپ کو بہت

کچھ دلواسکتا ہے وہ اسے لالچ دے رہی تھی

۔ جب کہ وہ گہری سوچ میں صرف ہاں میں

۔ سر ہلا گیا

○○○○○○○○○○

تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹر اسے چیک کر کے اسے

خوشخبری سنا کر گئی تھی وہ بہت خوش تھی نا

جانے ارزا کہاں تھی وہ اس کے کمرے میں

بھی نہیں آئی تھی۔ اس نے اسے معاف کر

دیا تھا رزن کے جانے کے بعد اسے یہاں آنا

چاہیے تھا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اسے

دیکھنے ڈاکٹر آئی تھی وہ اس کے روم میں نہیں

آئی تھی جبکہ مریم اور آسیہ دونوں ہی اس

کے پاس تھیں

شکر ہے اللہ پاک کا اللہ نے اتنی بڑی

خوشخبری سنائی ہے میرے گھر میں تو جیسے

خوشیوں کے بہار آگئی ہے ارزن اور ارزا

ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں تم اور

ذریاب ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہو

اور اب تو اس گھر میں بچے کی کلگاریاں گونجنے

۔ والی ہیں

اللہ میری خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہیں ہے

۔ وہ بار بار اس کا ماتھا چومتے ہوئے بول رہی

تھیں۔ جبکہ مریم بیگم بھی باظاہر بہت خوش

۔ لگ رہی تھیں

اب اسے آرام کرنا چاہیے آسیہ میرے خیال

میں ہمیں نیچے چلنا چاہیے۔ ارزا باہر لان کی

طرف واک کر رہی ہے۔ میں بھی ادھر ہی

جارہی ہوں ذرا اپنی بہو سے ہائے ہیلو کر کے

آتی ہوں۔ مریم بیگم ان دونوں کو یہیں چھوڑ

کر خود نیچے کی طرف چلی گئی تھی۔ جبکہ

عالمیانہ ارزا کا یہ رویہ سوچ کر پریشان تھی آخر

اچانک سے ارزا کو ہوا کیا تھا کیا ارزا نے

اسے اس سے ملنے سے یا بات کرنے سے منع

۔ کر دیا تھا



ہیلو بیٹا کیسی ہو تم لگتا ہے تمہاری طبیعت ٹھیک

نہیں ہے میرا بیٹا بھی نا کچھ زیادہ ہی شدت

پسند ہے۔ اس نے تم پر زیادہ سختی تو نہیں کر

دی۔ یا اس کے چلے جانے کی وجہ سے

ناراض ہو۔ دیکھو بیٹا اب شادی شدہ زندگی

میں تو ان سب چیزوں کا خیال رکھنا ہی پڑتا

ہے نہ اب چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنا دل نہ

چھوٹا کرو میرا بیٹا تم سے بڑی محبت کرتا ہے

بے شک چھوٹے موٹے افیئر رہے ہیں اس

کے لیکن شادی اس نے صرف تم سے ہی کی

- ہے

اور اپنی بہن کی طرف سے بھی دل چھوٹا

مت کرو دیکھو بیٹا جو ہوا سو ہوا اب اتنی سی

بات کو دل پر کیا لگانا۔ چار سال پہلے کی بات

ہے وہ اب ان دونوں کا کوئی افیر نہیں چل

رہا۔ اب وہ دونوں اپنی زندگی میں آگے بڑھ

چکے ہیں اب ان دونوں میں ایسا کچھ بھی نہیں

- ہے

ہاں مجھے یہ جان کر افسوس ہوا کہ ارزن نے

اپنا انتقام لینے کے لیے تمہارا استعمال کیا

حالانکہ تمہارا کوئی قصور نہیں تھا ان سب

چیزوں میں اگر کوئی بے قصور ہے تو وہ

صرف تم ہو اسے تمہاری بہن کو سزا دینی

چاہیے تھی لیکن اس نے تمہارے معصوم

۔ دل کے ساتھ کھیلا

مجھے افسوس ہے ان سب باتوں کا لیکن اب تو

کچھ بدلہ نہیں جاسکتا نا جو ہوا سو ہوا۔ اب

تمہیں یہ بھی نہیں کہہ سکتی کہ تم نے جو سنا جو

دیکھا وہ جھوٹ تھا کیوں کہ اپنی آنکھوں سے

دیکھ کر اپنے کانوں سے سن کر اب تم بھلا

۔ میری بات پر کیا ہی یقین کرو گی

ہاں یہ حقیقت ہے چار سال پہلے ارزن ایک

لڑکی کی خاطر گھر سے نکل گیا تھا اس لڑکی

سے شادی کرنے کے لیے لیکن اس وقت

ارزن کے بابا نے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ

کسی غریب خاندان کی لڑکی کو اپنے گھر کی بہو

۔ نہیں بنائیں گے

اب یوں ہی بیٹھے بٹھائے تم سے نکاح کرنے

کا جنون تمہاری رخصتی کرنے کا جنون عالیاںہ

کو نیچا دکھانے کا جنون ارزن میں پیدا ہو گیا تو

یہ سب کچھ کیوں ہوا سمجھنا تمہارے لیے

اب مشکل نہیں ہے جب ساری سچائی خود ہی

۔ کھل کر تمہارے سامنے آگئی ہے

تم ابھی ان سب چیزوں کو قبول کرنے کی

کوشش کرو میں چلتی ہوں۔ ارزن تھوڑی

دیر میں آنے والا ہوگا تمہیں لینے کے لیے

اس کے ساتھ باہر جاؤ اسے اپنی طرف متوجہ

کر و عالیانہ اپنی زندگی میں خوش ہے صرف

۔ تم ہی ان سب چیزوں میں پیس رہی ہو

مجھے افسوس ہے میرے بیٹے نے تمہاری بہن

سے انتقام لینے کے لیے تمہارا استعمال کیا

لیکن اب جو ہونا تھا سو ہو چکا ہے وہ مسکرا کر

اس سے کہتی اندر جا چکی تھیں۔ جبکہ وہ جو

کب سے اپنے آنسو روک کے بیٹھی تھی اپنے

چہرے کو ہاتھوں میں دبا کر شدت سے

رونے لگی اسے یقین نہیں آ رہا تھا اس کی اپنی

ہی سگی بہن نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا تھا

اور وہ انسان جو کل ساری رات اسے اپنی

محبتوں کا یقین دلاتا رہا تھا وہ بھی اسے دھوکہ

دے رہا تھا کیسے تھے اس دنیا کے لوگ اپنوں

۔ کو ہی ڈستے تھے

وہ بری طرح سے رو رہی تھی صبح ارزن کی

کافی دیر اوپر سے نہ آنے کی وجہ سے وہ باہر

نکلتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف آئی تھی

جب اپنے کمرے کے باہر مریم بیگم کو

کھڑے دیکھا اس نے زیادہ کچھ نہیں سنا تھا

سوائے اس کے کہ عالیانہ وہی لڑکی تھی جس

کے ساتھ وہ چار سال پہلے بھاگنے کے پلان بنا

رہا تھا اور اب اس کا دھوکا کھا کر وہ اس سے

انتقام لینے کے لیے اس کی بہن کا استعمال کر

- رہا تھا

اسے یقین نہیں آ رہا تھا اس کی بہن نے کبھی

ارزن کو دھوکہ دیا تھا جس کی معافی وہ ارزن

سے مانگ رہی تھی اور ساتھ میں اسے طلاق

دینے کے لیے کہہ رہی تھی لیکن ارزن نے

اس کی بات ماننے کے بجائے کہہ دیا تھا کہ وہ

اس سے انتقام لے گا نہ جانے وہ اس کے

ساتھ مزید کیا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

وہ اپنی بہن اور شوہر کے جنگ میں بری طرح

سے پس رہی تھی اپنی محبت ناکام ہونے کا

رونا روتے ہوئے وہ اسے استعمال کر گئے

تھے اسے شدت سے رونا آ رہا تھا اسے نہ اس

وقت ارزن اچھا لگ رہا تھا اور نہ ہی اپنی بہن

۔ یہ تکلیف اس سے برداشت نہیں ہو رہی

تھی کہ اس کے اپنے ہی رشتے اس کے ساتھ

۔ اس طرح سے کھیل گئے تھے

وہ بری طرح سے روتے ہوئے اپنے موبائل

۔ پر آنے والی کال کی طرف متوجہ ہوئی تھی

چاچو۔۔۔" وہ فون کان سے لگاتی فاروق کی

آواز سننے لگی تھی جو اسے روتے ہوئے سن

۔ کراپنے آواز میں فکر مندی سمونے لگا

کیا ہوا میرا بچہ میری جان کیوں رو رہی ہو

سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ میرا بچہ مجھے بتاؤ ہوا

کیا ہے میں ابھی تم سے ملنے آتا ہوں۔ وہ اس

کے رونے پر کہنے لگا جب کہ اس وقت ارزا

کو اپنا سب سے بڑا ہمدرد اپنا چاہی محسوس

۔ ہوا تھا

چاچو آپی اور ارزن دونوں نے مجھے دھوکہ دیا

اپنے بدلے کی اڑ میں مجھے استعمال کیا وہ

دونوں بہت برے ہیں پلیز مجھے یہاں سے

لے جائیں میں ان کے پاس نہیں رہنا چاہتی

وہ بری طرح سے سسکتے ہوئے بولی تھی

۔ جبکہ دوسری طرف فاروق کے لبوں پر

مسکراہٹ بکھری تھی یعنی کہ مریم بیگم نے

۔ اپنا کام کر دیا تھا

اب تو طلاق کروانا اور بھی آسان ہو گیا تھا وہ

ارزا کو اپنی ایمو شنل باتوں میں پھنسا کر بڑی

اسانی سے اس سے ڈیورس پیپر پر سگنچر

۔ لے سکتا تھا

میرا بچہ تم فکر مت کرو میں بس ابھی تمہیں

لینے کے لیے آرہا ہوں تمہیں بالکل بھی

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آخر تمہارا

چاچا تمہارے ساتھ ہے تو تمہیں کسی چیز کے

لیے پریشان نہیں ہونا میں بس ابھی آ رہا ہوں

لیکن ایک بات میری کان کھول کر سن لو تم

کسی کو نہیں بتاؤ گی کہ تم میرے ساتھ چل

۔ رہی ہو

وہ انسان بہت چالاک ہے وہ تمہیں

ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائے گا اور پھر وہ

امیر لوگ ہیں نہ جانے میرا کیا حال کریں

گے میں اپنی بچی کو اس مصیبت سے ضرور

۔ نکالوں گا

تم جلدی سے اپنا سامان پیک کرو میں بس

ابھی اتا ہوں ہم خاموشی سے ان لوگوں کی

پہنچ سے دور نکل جائیں گے وہ بڑی ہوشیاری

سے اسے ٹریپ کر رہا تھا۔ اس وقت رات

کے اٹھ بج رہے تھے ارزن اب تک گھر

واپس نہیں آیا تھا اور نہ ہی گھر کا کوئی بھی اور

مرد اس وقت گھر پر موجود تھا۔ اس وقت

ارزن کا سامنا ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی وہ

اس کے اس دھوکے کے بعد اس کے ساتھ

بھی نہیں رہنا چاہتی تھی اور نہ ہی اس کے

سامنے انا چاہتی تھی

اس وقت ارزا جتنی ہرٹ تھی وہ صرف اور

صرف اپنی بہن اور ارزن سے دور جانا چاہتی

تھی۔ فون بند کرنے کے بعد وہ جلدی سے

اٹھ کر اپنے کمرے میں آتے ہوئے اپنے چند

- جوڑے پیک کرنے لگی تھی

پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے پینسل اور قلم

نکالتے ہوئے کاغذ پر کچھ تحریر کیا تھا۔ باہر

اس وقت کوئی بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی

ایک نظر اپنی بہن کو دیکھنے کی خاطر وہ اس

کے روم میں آئی تو وہ گہری نیند میں تھی

تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹر اسے چیک کر کے

خوشخبری سنا کر گئی تھی وہ اپنی بہن کی اس

خوشی کو بہت دھوم دھام سے مناتی اگر اس

کی بہن اسے دھوکہ نہ دیتی تو اس کے

سرہانے کے بالکل ساتھ ایک نوٹ رکھتے

ہوئے وہ خاموشی سے اس کے کمرے سے

نکلتے ہوئے گھر سے ہی نکل گئی تھی

○○○○○○○○○○

وہ اندر داخل ہوا تو سامنے صالحہ ملک بابا کی

چیر پر بیٹھی ہوئی تھی۔ بابا کافی پریشان سے

کرسی پر بیٹھتے جب کے ذریعہ ان کے

۔ بالکل ساتھ کھڑا تھا

مسعود صاحب میں نے آپ کی طرف دوستی

کا ہاتھ بڑھایا تھا آپ کی بہتری چاہی تھی لیکن

آپ کا بیٹا ایسا نہیں چاہتا۔ صرف ایک لڑکی

کی خاطر یہ آپ کی پوری کمپنی کو ڈبونے جا رہا

ہے صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس نے میرے

ساتھ بد تمیزی کی ہے آپ کے بیٹے نے بیچ

بازار میں مجھ پر ہاتھ اٹھایا مجھے تھپڑ مار

!----

اب آپ بتائیں میں اسے اس کی کیا سزا دوں

شاید میں اس کی غلطی اسے بچہ سمجھ کر

معاف کر دیتی لیکن اب اتنا تو آپ بھی

جانتے ہیں کہ بیچ بازار میں اس کی اس طرح

۔ کی غلطی ناقابل معافی ہے

لیکن میں پھر بھی اسے ایک موقع دینے کے

لیے تیار ہوں۔ میری آفر اب بھی برقرار ہے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی کمپنی 70

فیصد لوں برداشت نہ کرے تو میری آفر کو

قبول کر لیجئے۔ نہیں صالحہ ملک صاحبہ مجھے اپنا

بیٹا نہیں بچنا اور نہ ہی میں ڈیلز کے نام پر اپنے

بچے فروخت کرتا ہوں، بابا کا لہجہ بڑا ٹھنڈا تھا

جبکہ ان کے پاس آکر رکتا ہلکا سا مسکرایا تھا

اسے اپنے باپ سے ایسے ہی جواب کی امید

۔ تھی

تو پھر تو میں آپ کی کمپنی پر کیس کر سکتی ہوں

وہ ہتھے سے اکھڑتے ہوئے بولی تو بابا نے

۔ کندھے اچکائے تھے

پرسنٹ کا نقصان کیوں کس وجہ سے ہم 70

آپ کے ساتھ جو ڈیل کر رہے تھے وہ ہماری

کمپنی میں صرف ایک ڈیل کے حساب سے

کو راپ ہونی تھی آپ ہماری کمپنی کے 70

پر سنٹ شیرز پر کس بنا پر کیس کر رہی ہیں وہ

کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے اس سے سوال

۔ کرنے لگا تو وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

میرے اس پر وجیکٹ کی وجہ سے میں آپ

کے ساتھ مزید 11 کانٹریکٹ کرنے والی

تھی جس میں بڑی بڑی 11 کمپنیاں شامل

تھی آپ کے والد اس چیز کے بارے میں

بہت بہتر طریقے سے جانتے ہیں۔ تو میرے

ساتھ ساتھ ان کمپنیوں کا بھی نقصان ہوگا

آپ کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس لیے ہم

آپ کی کمپنی کے 70 پر سنٹ شیئرز پر کیس

کر رہے ہیں۔ وہ پر سکون انداز میں بولی تو

ارزن نے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا تھا اور

پھر ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑی فائل سامنے

۔ ٹیبل پر رکھی

مگر ان گیارہ کمپنیوں کے ساتھ ہم تو اگلے

مہینے کام کرنے والے تھے ان کے ہمارا کسی

طرح کے کوئی پیپر ورک اب تک نہیں ہوا

ہے ان 11 کمپنیوں کی طرف سے ہمیں جو

کانٹریکٹ ملا تھا ان کو سوچنے کا وقت لیتے

ہوئے ہم نے اگلے مہینے کے لیے ملتوی کر

۔ کے رکھا تھا

یعنی کہ ابھی تک ہم نے اس کمپنی کے ساتھ

کوئی بھی ڈیل شروع ہی نہیں کی تو پھر ہماری

کمپنی کے 70 پر سنٹ شیئرز پر کیس کرنے کا

آپ کو کوئی حق نہیں بنتا ہے۔ وہ پر سکون

انداز میں اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا تو

صالحہ ملک کے چہرے پر اچانک ہی زردی

- چھانے لگی تھی

مس صالحہ جہاں تک بات آپ کے ساتھ

ہوئے ہمارے کانٹریکٹ کی ہے۔ تو اس

کنٹریکٹ میں تو ہم نے بھی اپنا کافی زیادہ پیسہ

لگایا ہے اور ہماری کمپنی کی طرف سے بھی

اچھی خاصی اماؤنٹ دی گئی ہے لیکن آپ

ہمارے ساتھ کام چھوڑنے کی کوئی بنیادی

وجہ پیش نہیں کر پارہی۔ اب یہ کوئی بات تو

نہیں ہوئی کہ آپ نے اپنے بزنس پارٹنر

مسعود شاہ سے ان کا بیٹا خریدنے کی کوشش

کی جب وہ اس ڈیل کے لیے نہیں مانے تو

آپ نے پیچھے ہٹتے ہوئے اس ڈیل کو ختم کرنا

چاہا فراڈ تو پھر ہمارے ساتھ ہوا ہے

۔ فراڈ کا کیس تو آپ پر بنتا ہے آپ الٹا ہم پر

۔ کیس کر رہی ہیں

ہم نے آپ کے ساتھ کوئی فراڈ کیا ہے یا پھر

اپ کے کام میں کسی طرح کی کوئی بے ایمانی

کی ہے تو آپ پہلے ثابت کریں۔ کیونکہ اس

طرح بنا کسی وجہ کہ ہم آپ کو یہ کانٹیکٹ ختم

نہیں کرنے دیں گے کیونکہ پیسہ صرف آپ

کا برباد نہیں ہوا بلکہ آپ جیسے نام برے

درشن چھوٹے سے کمپنی کے مالک کے ساتھ

کام کر کے ہم بھی نقصان ہی اٹھارے ہیں اور

اس لمحے کے لیے بھی بچھتا رہے ہیں جب ہم

نے آپ جیسے ان پرو فیشنل لوگوں کے ساتھ

۔ کام کرنے کے بارے میں سوچا

صرف اس انٹریکٹ کے ساتھ ہی نہیں بلکہ

ہماری کمپنی سے جڑے ہر کانٹریکٹ کے

ساتھ ہم ایک رول لازمی اپنے سٹیم پیپر پر

لکھواتے ہیں کہ کوئی بھی کمپنی اگر بیچ میں

کنٹریکٹ چھوڑ کر پیچھے ہٹتی ہے تو ہمارے

نقصان کا 100 وہ کمپنی بھرے گی، اور

ساتھ ہی ساتھ بھاری جرمانہ بھی بھرے گی

جس میں کنٹریکٹ کیا 50 پر سنٹ ہر جانا سٹیم

پیپر پر لکھا ہوا ہے آپ چاہیں تو پیپر پھر سے

ریڈ کر سکتی ہیں۔ بلکہ پہلے ایک دفعہ آپ ان

پیپر ز کو ٹھیک سے پڑھ لیجئے تاکہ آپ کو پتہ

چل سکے کہ نقصان آپ کا نہیں بلکہ ہمارا ہو

رہا ہے آپ ہم سے یہ کانٹیکٹ ختم کر رہی

ہیں تو ہمارا اس کانٹیکٹ میں جو بھی نقصان

ہوا ہے اس کی برپائی آپ کریں گے

۔ کانٹریکٹ سے پیچھے آپ ہٹ رہی ہیں اسی

لیے فراڈ بھی آپ کی طرف سے ہو رہا ہے

اور یقین کریں ہم آپ پر فراڈ کا کیس کر سکتے

ہیں باقی جن 11 کمپنیز کی بات آپ کر رہی

ہیں ان کے ساتھ ہمارا کسی طرح کا کوئی

پروجیکٹ اب تک شروع بھی نہیں ہوا اور نہ

ہی ہم نے کسی کانٹریکٹ پیپر پر سائن کیے

- ہیں

تو ہم آپ کے سامنے ان 11 کمپنیز کے ساتھ

کام کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ فائل اس

کے ٹیبل پر پھینکتے ہوئے پر سکون انداز میں

بولا تھا جبکہ بابا جو کب سے پریشان بیٹھے تھے

کہ اب کہ ارزن کے انداز پر مسکرا کر ذریاب

کو دیکھنے لگے جو خود بھی حیرت سے اسے سن

- رہا تھا

"---ارزن تم

سوری میں آپ جیسے لوگوں سے بات کرنا

پسند نہیں کرتا، اگر کچھ کہنا ہو تو اپوائنٹمنٹ

لے کر میرے افس میں آجائے یہ کہا اگر

وقت ملا۔ تو مل لوں گا چلیں ڈیڈ

-----"وہ کرسی کھینچ کر اٹھتے ہوئے بولا

یو ارزن شاہ تم یہ سب کچھ اس لڑکی کے لیے

کر رہے ہونا اس لڑکی کے لیے تم مجھے ٹھکرا

رہے ہو یاد رکھنا میں اس لڑکی کو ہی برباد کر

دوں گی۔ اس چھوٹی سی لڑکی کے لیے تم نے

میری محبت ٹھکرائی یہ تمہیں بہت بھاری

پڑے گا تمہارے اس ایڈیٹیوڈ کاہر جانا وہ

بھرے گی۔۔۔۔۔" وہ پیچھے سے چلا رہی

تھی جبکہ ارزن پر وا کیے بغیر زریاب اور بابا

۔ کے ساتھ وہاں سے نکلتا چلا گیا

oooooooo

ارزن تم نے یہ سب کچھ کیسے کیا ہر چیز کو

ایک ہی دن میں کیسے کور کر کے سمجھ لیا تم

نے حالانکہ تمہارا تو انٹر سٹ بھی نہیں تھا ان

سب چیزوں میں۔ ارزن گاڑی ڈرائیو کر رہا

تھا جب پیچھے بیٹھے دریاب نے اس سے سوال

کیا۔

تو کیا کرتا ہے ڈیر بردر ایک معمولی ل سی

لڑکی میرے باپ بھائی سے سنبھالی نہیں جا

رہی تھی۔ تم لوگ اس کی دھمکیوں میں آ

رہے تھے جو خود بھی نہیں جانتی کہ کیس کرنا

کہتے کسے ہیں یہ اتنی کامیاب کیسے ہوئی اس کا

دماغ بالکل کام نہیں کرتا۔ کم سے کم کیس

کرنے کی دھمکی دینے سے پہلے اسے اپنے ہی

کانٹریکٹ کو سمجھ لینا چاہیے تھا خیر جو ہوا سو

ہوا۔ ہم ان چیزوں میں کہیں پر بھی نہیں

پھنس رہے ہیں الٹا کیس ہم کر سکتے ہیں اور

۔ اپنا نقصان بھی پورا کروا سکتے ہیں

سو بالکل ریلیکس ہو جاؤ اگر اس نے اس سلسلے

میں ہم پر کیس کیا تو ہمارا کیس زیادہ سٹرانگ

رہے گا اور باقی دن 11 کمپینز کے بارے میں

بات کریں تو وہ ہم پر کیس نہیں کر سکتے

کیونکہ ہم نے ابھی تک ان کے ساتھ کام

شروع ہی نہیں کیا تھا بلکہ بابا نے ابھی تک

اس کمپنی کو کوئی جواب بھی نہیں دیا تھا۔ وہ

بالکل ریلیکس ہے جب کہ اب تو بابا بھی

ریلیکس ہو گئے تھے۔ اور آج جس طرح سے

ارزن نے یہ معاملہ سنبھالا تھا آگے فیوچر میں

وہ اپنے بزنس کے معاملے میں اس پر بھی

یقین کر سکتے تھے انہیں خوشی تھی کہ ان

۔ کے دونوں بیٹے ہی بہت قابل تھے

مجھے بہت خوشی ہے ارزن آج جس طرح تم

نے یہ معاملہ سنبھالا ہے۔ شاید میں ہوں

زریاب نہیں سنبھال پاتے بابا نے کھل کر

اس کی تعریف کی تو زریاب نے بھی ہاں میں

۔ سر ہلایا تھا

اوو و کم آون بابا آپ کو خوش ہونے کی

ضرورت نہیں ہے آپ انعام میں میرا اور

میری بھی کاہنی مون ٹکٹ کروادیں وہ

مزے سے بولا تو بابا سے گھور کر رہ گئے تھے

- جب کہ ذریاب کا قہقہہ بھرا بے ساختہ تھا



وہ گھر میں داخل ہوا تو گھر میں خاموشی تھی

- یہ سوچتے ہوئے کہ ارزا اپنے کمرے میں

- ہوگی وہ سیدھا کمرے کی طرف ہی آیا تھا

لیکن کمرے کا دروازہ کھولتے ہی کمرے کو

۔ بالکل خالی پایا

پھر سے محترمہ بیٹھ گئی ہوں گی اپنی بہن بلکہ

نہیں بہن کہاں وہ تو ماثثری ہیں ان کی۔ تو

یقیناً اپنی ماثثری کے چڑنووں میں بیٹھی ہوں

گی اب وہاں سے لے کر آنا پڑے گا۔ وہ اچھے

خاصے تھے ہوئے انداز میں کپڑے سے نکلتے

ذریاب کے کمرے کی طرف آیا تھا۔

دروازے پر دستک دی تو سامنے سے ذریاب

نے ہی کمرہ کھولا تھا۔ جب کہ کمرے میں

ہوتے کھٹ پیٹ پر عالیا نہ کی بھی انکھ کھل

۔ گئی تھی

میری بیوی واپس کرو۔ تمہاری بیوی کو سکون

نہیں ہے کہاں چھپا کر رکھی ہے اس نے

میری بیوی وہ باظاہر اسے گھورتے ہوئے

۔ لیکن شرارتی انداز میں پوچھ رہا تھا

یہاں نہیں ہے تمہاری بیوی ہو سکتا ہے

ہمارے والد صاحب کی بیوی نے چھپا کر

رکھی ہو۔ ان سے پوچھو زریاب کا انداز بھی

اس کے جیسا ہی تھا وہ ہنس میں سر ہلائے اب

۔ اپنی ماں کے کمرے کی طرف گیا تھا

لیکن وہاں سے بھی مایوسی ہی ہوئی تھی مریم

بیگم کے کمرے میں بھی وہ نہیں تھی وہ

۔ لمحوں میں پورا گھر جھان چکا تھا

کیا ہوا ملی مریم بیگم کمرے سے نکلتے ہوئے

اسے سوال کرنے لگیں۔ جب اس نے نفی

میں سر ہلایا تھا اس کی پریشانی میں اضافہ

ہونے لگا تھا۔ ارزا پورے گھر میں کہیں پر

بھی نہیں تھی، اور یہ کوئی معمولی سی بات

۔ ہر گز نہیں تھی

○○○○○○○○

ذریاب نہا کر نکلا تو عالیا نے اسے بیڈ پر لیٹی نظر

آئی تھی وہ نہیں جانتا تھا وہ سو رہی ہے یا

جاگ رہی ہے کمرے کی لائٹ ان تھی جبکہ

۔ اس نے اپنے چہرے پر کبیل ڈال رکھا تھا

زریاب کی لب گہرے سے مسکرائے تھے وہ

جانتا تھا آج اس کی زندگی میں خوشیاں آئی

ہیں، یہ سوچ ہی بہت خوشگوار تھی کہ وہ باپ

بننے والا ہے اور وہ اپنی اس خوشی کو اس کے

ساتھ سیلیبریٹ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور

اگر وہ سو بھی رہی تھی تو بھی وہ اس سے جگا

ہی لینے والا تھا کیوں کہ آج وہ سچ میں بے

۔ تحاشہ خوش تھا

آج دوپہر میں اس نے زبردستی عالیاہ سے

معافی منگوائی تھی وہ ارزن اور اپنے رشتے کو

بہتر بنانا چاہتا تھا جبکہ عالیاہ کے آئے دن کچھ

نہ کچھ الٹا سیدھا کرنے کی وجہ سے ان کے

۔ رشتہ خراب ہو رہے تھے

وہ جانتا تھا اس معاملے میں غلط صرف عالیانہ

ہے وہ اپنی بہن کی طلاق کروانا چاہتی ہو رہی

ہے جو ایک۔ انتہائی گھٹیا حرکت ہے اس کی

بہن اگر ارزن کے ساتھ خوش ہے تو اسے

اس ان دونوں کے رشتے کو قبول کرنا چاہیے

نہ۔ اگر ان دونوں کو ایک دوسرے کے

ساتھ رہنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو پھر

عالیانہ کو کیا مسئلہ تھا وہ کیوں بے وجہ ان کے

رشتے کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی تھی

۔ اسے عالیانہ کی حرکتیں غصہ دلارہی

تھی۔ اسی لیے اس نے عالیا نہ کو صاف الفاظ

میں سمجھانے کی بہت کوشش کی تھی لیکن

جب وہ نہ مانی تو پھر ان سے تھوڑی سی سختی

کرنی پڑی۔ اور یقیناً اسی سختی کی وجہ سے وہ

اس سے ناراض بھی تھی۔ وہ مسکرا کر بیڈ کی

طرف آیا تھا جب اس کا دھیان بیڈ پر

- پڑے ایک لیٹر کی طرف گیا

عالیانہ یہ لیٹر کس کا ہے وہ بیڈ سے لیٹر اٹھاتے

ہوئے عالیانہ سے پوچھنے لگا جس نے ذرا سا

کمبل ہٹاتے ہوئے اس کے چہرے کی طرف